© rasailojaraid.com

میرا مُنّا کہاں ہے؟

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَائِفَةٍ مِّنَ النَّهَارِ حَتّٰی اَتٰی خِبَآءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُکَعُ اَثَمَّ لُکَعُ یَعْنِیْ حَسَنًا فَلَمْ یَلْبَثْ اَنْ جَاءَ یَسْعٰی حَتّٰی اعْتَنَقَ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَه‘ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّه‘ فَاَحِبَّه‘ وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّه‘.

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دن کے ایک حصہ میں باہر نکلا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں پہنچے تو پوچھا:

کیا یہاں مُنّا ہے؟......کیا یہاں مُنّا ہے؟......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد حضرت حسن رضی اللہ عنہ تھے۔ (جن کو ڈھونڈتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تھے)۔ابھی آپ نے چند ہی لمحے گزارے تھے کہ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوئے آئے۔ پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے سے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے گلے سے لپٹ گئے۔ اور پھر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے اللہ! میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور اُس شخص سے بھی محبت رکھ جو اس سے محبت رکھے۔

(متفق علیہ، مظاہر حق، جدید، جلد پنجم، ص۷۶۸)

© rasailojaraid.com